صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 20 جنوری 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 20 جنوری 2016ء 9 ربیع الثانی 1437 ہجری 20 صلح 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 17

عظیم منصوبہ ساز

کلاڈ ایم۔ ہیتھ وے انجینئر لکھتا ہے:

اگرچہ شروع شروع میں خدائے تعالیٰ کے بارے میں میرا علم سراسر تعقل پر مبنی تھا لیکن اب خود میرا دل اس ذات کے وجود کی گواہی دینے لگا ہے اور اس نے عقلی واستدلالی شواہد کو میری نظر میں غیر اہم بنا دیا ہے۔ جن لوگوں کو ان کا تجربہ نہ ہوا ہو ان کے لئے ایسے تجربات ناقابل یقین یا ناقابل فہم ہوں، لیکن تجربے سے متمتع افراد انہیں بالکل معقول خیال کریں گے۔ میں نے یہ معلوم کیا ہے کہ خدا ہی صرف ایسی ذات ہے جو انسانی روح کے تقاضوں کو پورا کرسکتی ہے۔

(خدا موجود ہے، صفحہ 168، مرتبہ جان کلوورا مونزما۔ مترجم عبدالحمید صدیقی، مقبول اکیڈمی لاہور۔ طبع چہارم)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہمارا خدا وہ خدا ہے جو اب بھی زندہ ہے جیسا کہ پہلے زندہ تھا اور اب بھی وہ بولتا ہے جیسا کہ وہ پہلے بولتا تھا اور اب بھی وہ سنتا ہے جیسا کہ پہلے سنتا تھا۔ یہ خیال خام ہے کہ اس زمانہ میں وہ سنتا تو ہے مگر بولتا نہیں۔ بلکہ وہ سنتا ہے اور بولتا بھی ہے، اس کی تمام صفات ازلی ابدی ہیں کوئی صفت بھی معطل نہیں اور نہ کبھی ہوگی۔ وہ وہی واحد لاشریک ہے جس کا کوئی بیٹا نہیں اور جس کی کوئی بیوی نہیں۔

وہ دیکھتا ہے بغیر جسمانی آنکھوں کے اور سنتا ہے بغیر جسمانی کانوں کے۔ اور بولتا ہے بغیر جسمانی زبان کے۔ اسی طرح نیستی سے ہستی کرنا اس کا کام ہے جیسا کہ تم دیکھتے ہو کہ خواب کے نظارہ میں بغیر کسی مادہ کے ایک عالم پیدا کر دیتا ہے اور ہر ایک فانی اور معدوم کو موجود دکھلا دیتا ہے پس اسی طرح اس کی تمام قدرتیں ہیں۔ نادان ہے وہ جو اس کی قدرتوں سے انکار کرے۔ اندھا ہے وہ جو اس کی عمیق طاقتوں سے بے خبر ہے۔ وہ سب کچھ کرتا ہے اور کرسکتا ہے بغیر ان امور کے جو اس کی شان کے مخالف ہیں یا اس کے مواعید کے برخلاف ہیں۔ اور وہ واحد ہے اپنی ذات میں اور صفات میں اور افعال میں اور قدرتوں میں۔ اور اس تک پہنچنے کے لئے تمام دروازے بند ہیں مگر ایک دروازہ جو فرقان مجید نے کھولا ہے۔

خدا آسمان وزمین کا نور ہے۔ یعنی ہر ایک نور جو بلندی اور پستی میں نظر آتا ہے۔ خواہ وہ ارواح میں ہے۔ خواہ اجسام میں اور خواہ ذاتی ہے اور خواہ عرضی اور خواہ ظاہری ہے اور خواہ باطنی اور خواہ ذہنی ہے خواہ خارجی۔ اسی کے فیض کا عطیہ ہے۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ حضرت رب العالمین کا فیض عام ہر چیز پر محیط ہو رہا ہے اور کوئی اس کے فیض سے خالی نہیں۔ وہی تمام فیوض کا مبدء ہے اور تمام انوار کا علت العلل اور تمام رحمتوں کا سرچشمہ ہے۔ اسی کی ہستیٔ حقیقی تمام عالم کی قیوم اور تمام زیر وزبر کی پناہ ہے۔ وہی ہے جس نے ہر ایک چیز کو ظلمت خانۂ عدم سے باہر نکالا اور خلعت وجود بخشا۔ بجز اس کے کوئی ایسا وجود نہیں ہے کہ جو فی حدّ ذاتہ واجب اور قدیم ہو۔ یا اس سے مستفیض نہ ہو بلکہ خاک اور افلاک اور انسان اور حیوان اور حجر اور شجر اور روح اور جسم سب اسی کے فیضان سے وجود پذیر ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے پاک الہام سے مجھے آگاہی بخشی کہ خدا وہ ذات ہے جو اپنی تمام صفات میں کامل ہے اور ازل سے ایک ہی رنگ اور ایک ہی طریق پر چلا آتا ہے نہ اس میں حدوث ہے نہ وہ پیدا ہوتا ہے نہ مرتا ہے اور کوئی پیدا ہونے والا اور مرنے والا بجز عبودیت کے کوئی ایسا تعلق اس سے نہیں رکھتا جسے کہا جائے کہ وہ اس کی خدائی کا حصہ دار ہے بلکہ ایسا خیال کرنا اس ذات کے انکار سے بھی بدتر اور انسان کی تمام بدکاریوں سے بڑھ کر ایک سخت درجہ کا برا خیال ہے۔ یہ سچ اور بالکل سچ ہے کہ خدا تعالیٰ کے مقبول بندوں میں سے سب سے زیادہ مرتبہ پر وہ لوگ ہیں جن کا نام نبی یا رسول ہے بے شک وہ خدا تعالیٰ کے پیارے ہیں مقبول ہیں نہایت درجہ کے عزت دار ہیں اسی میں کھوئے گئے اور اسی کا روپ بن گئے اور خدا تعالیٰ کا جلال ان میں سے ظاہر ہوا اور خدا ان میں اور وہ خدا میں مگر تاہم ان میں سے ہم حقیقتاً نہ کسی کو خدا کہہ سکتے ہیں اور نہ خدا کا بیٹا۔

واقفین نو متوجہ ہوں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے واقفین نو کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

’’وقف نو کا ٹائٹل لگا کر سافٹ ویئر انجینئرنگ، کمپیوٹر سائنس میں جانے کی بجائے پہلی ترجیح جامعہ میں جانے کی ہونی چاہئے۔ اس کے بعد ڈاکٹرز، انجینئرز یا کسی دوسری فیلڈ میں جانے کا سوچیں۔‘‘

(روزنامہ الفضل 10 جولائی 2013ء)

واقفین نو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے ابھی سے اپنے آپ کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے تیار کریں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

عشرہ حصول وعدہ جات و وصولی چندہ تحریک جدید

وکالت مال اول کی طرف سے مورخہ 22 تا 31 جنوری 2016ء عشرہ حصول وعدہ جات و وصولی چندہ جات تحریک جدید منایا جارہا ہے۔ تمام احباب جماعت سے تحریک جدید کی عالمگیر ضروریات کے پیش نظر بڑھ چڑھ کر وعدہ جات لکھوانے اور ادائیگی کرنے کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب
آرتھوپیڈک سرجن

مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ
گائناکالوجسٹ

دونوں ڈاکٹرز مورخہ 24 جنوری 2016ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ دونوں ڈاکٹرز سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

ادار یہ

کیپٹن مانٹیگو ڈگلس اوران کے تاثرات

اگست 1897ء میں حضرت مسیح موعود کے خلاف پادری ہنری مارٹن کلارک نے اقدام قتل کا مقدمہ درج کرایا۔ یہ مقدمہ ڈپٹی کمشنر گورداسپور ولیم مانٹیگو ڈگلس کی عدالت میں دائر ہوا۔ یہ ایک جھوٹا اور بے بنیاد الزام تھا۔ مگر دشمن کی تمام مخالفانہ کوششوں اور سازشوں کے باوجود اللہ تعالیٰ نے کیپٹن ڈگلس کے دل پر کشفی نظاروں کے ذریعہ سچائی کو کھول دیا اور اس نے اپنے ہم مذہب پادری کے خلاف 20۔اگست 1897ء کو فیصلہ دے کر انصاف کی اعلیٰ مثال قائم کی۔

حضور نے اپنی ایک کتاب میں اس مقدمہ کے حالات بیان کئے۔ جو جنوری 1898ء میں شائع ہوئی۔ اس میں حضور نے حضرت مسیح کے خلاف فیصلہ دینے والے جج پیلاطوس اور ڈگلس میں سات مشابہتیں بیان فرمائیں اور فرمایا۔

جب تک یہ دنیا قائم ہے اور جیسے جیسے یہ جماعت لاکھوں کروڑوں افراد تک پہنچے گی ویسے ویسے تعریف کے ساتھ اس نیک نیت حاکم کا تذکرہ رہے گا اور یہ اس کی خوش قسمتی ہے کہ خدا نے اس کام کے لئے اس کو چنا۔

کچھ عرصہ بعد مسٹر ڈگلس لندن واپس چلے گئے اور 25 فروری 1957ء کو 93 سال کی عمر میں وفات پائی۔

جماعت احمدیہ ہمیشہ اس محسن کو یاد رکھے گی۔ چنانچہ جب لندن میں احمدیہ مشن کے مربی سلسلہ مولوی مبارک علی صاحب نے ایک مجلس میں انہیں تلاش کرلیا۔ سردار مصباح الدین صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔

لندن میں ریٹائرڈ سول سروس کی ایک ایسوسی ایشن تھی جس کے ممبران کی ملن پارٹی ہوتی رہتی تھی۔ مکرم مولوی مبارک علی صاحب مربی انگلستان بھی سینئر سروس کے ارکان میں تھے۔ ایک موقع پر ایسی ہی ملن پارٹی میں مولوی مبارک علی صاحب جس میز پر بیٹھے تھے ان کے ساتھ کی میز پر دو ریٹائرڈ سول سروس افسر بیٹھے ہوئے تھے۔ ان کی میز مکرم مولوی صاحب کے اتنی نزدیک تھی کہ ان کی بات چیت بخوبی سماعت میں آرہی تھی۔ ان میں سے ایک نے اس واقعہ کی تفصیل بیان کرنا شروع کی جس کا تعلق عیسائیوں کی طرف سے حضرت مسیح موعود کے خلاف مقدمہ قتل سے تھا۔ مکرم مولوی صاحب پوری توجہ سے ان کی گفتگو سنتے رہے جس سے وہ اچھی طرح جان گئے کہ یہ واقعہ بیان کرنے والے کون ہو سکتے ہیں۔ خورد ونوش کا وقت ختم ہوا تو ان سے پوچھا کہ کیا آپ کرنل ڈگلس ہیں؟ انہوں نے جواباً بتایا کہ ہاں میں ڈگلس ہوں۔ اس پر مکرم مولوی صاحب نے اپنا تعارف کرایا اور ان کا پتہ حاصل کیا لیکن ان سے رابطہ نہ کر سکے جبکہ ستمبر 1922ء کو لندن مشن کا چارج خاکسار (سردار مصباح الدین) کو دے کر جرمن مشن کا چارج لینے کے لئے تشریف لے گئے اور جاتے ہوئے نہ صرف یہ قصہ ہی سنا کر گئے بلکہ کرنل ڈگلس کا مکمل پتہ بھی دے گئے۔ میں نے جیسے ہی لندن مشن کا چارج سنبھالا کرنل ڈگلس سے رابطہ کی کوشش شروع کردی جس میں بفضل اللہ تعالیٰ کامیابی ہوئی اور کرنل ڈگلس نے مشن ہاؤس آنے کی دعوت قبول فرمالی۔ یہ پہلا موقعہ تھا کہ کرنل ڈگلس مشن ہاؤس میں تشریف لائے اور لندن مشن سے متعارف ہوئے۔ ان دنوں ہمارا مشن ہاؤس ایک ولا ہی تھا۔ ساتھ وسیع زمین تھی۔ اور اس میں پھلدار درختوں کا باغ تھا۔ مشن ہاؤس کے ڈرائنگ روم میں بیٹھ کر چائے پی، پھر باغ میں ٹہلنے کو نکلے اور ساتھ ساتھ پرانے واقعات کا جس رنگ میں تذکرہ جاری تھا کہ وہ اس بات کی غمازی کررہا تھا کہ ان کے دل پر ایک خاص اثر تھا۔ جماعت احمدیہ کا برطانیہ پہنچنا اور مشن کا قیام، یہ سارے استعجاب ان کے چہرے سے نمایاں طور پر ان کے دل کی کیفیت اور حیرت کا پتہ دے رہے تھے۔ کرنل ڈگلس ٹہلتے ٹہلتے ایک دم ایک جگہ رک گئے اور میری طرف نظر اٹھا کر بولے:

O, You people have reached here and have acquired a landed property?

O, it is simply an astonishing and wonderful thing that a person appeared in my court as an accused one, his followers in a short span of time, having crossed over oceans, have reached to convert Great Britain and Europe to ......?

ترجمہ: اوہ! آپ لوگ یہاں پہنچ گئے! اور عمارت بھی حاصل کرلی! ایک آدمی جو میری عدالت میں ایک ملزم کے طور پر پیش ہوا تھا، اس کے ماننے والے اتنے تھوڑے عرصہ میں سمندروں کو چیرتے ہوئے گریٹ برٹن اور یورپ کو (دین) سے روشناس کروانے یہاں تک آگئے۔

حضرت مسیح موعود کی شبیہ مبارک اپنے تصور میں لاتے ہوئے مجھ سے پھر مخاطب ہوئے:

Listen Moulawi Sahib, from the first moment I saw his face, it has remained before my eyes. At this moment when I am talking about him, I feel that he is person before my eyes.

ترجمہ: سنو مولوی صاحب! جب سے میں نے ان کا چہرہ دیکھا ہے ان کی تصویر میری آنکھوں کے سامنے رہتی ہے اب بھی جب کہ میں آپ سے مخاطب ہوں یوں محسوس ہوتا ہے کہ میں انہیں بنفس نفیس اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ رہا ہوں۔ (میری پونجی از صفیہ بشیر سامی صفحہ 37)

”جب تک انگلستان رہا نہوں نے مشن ہاؤس سے اپنے تعلق کو قائم رکھا۔ اس دوران دو بار مشن ہاؤس آئے اور خطاب بھی کیا۔ میرے قادیان چلے جانے کے بعد میرے ساتھ خط و کتابت بھی رکھی۔ اکثر اپنی بیماری روماٹزم کا ذکر لکھتے رہتے اور ہندوستان سے حاذق طبیب سے دوائی کے لئے بھی لکھتے رہتے۔ ان کا مشن ہاؤس سے تعلق اس قدر پختہ ہوگیا تھا کہ حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب درد، حضرت مولوی شیر علی صاحب اور حضرت چوہدری سر محمد ظفراللہ خان صاحب کے ساتھ بڑے قرابت کے تعلقات ہوگئے۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب کے ساتھ تو تصویر بھی اتروائی۔ غرضیکہ وہ ان بزرگوں کی محبت میں پروئے جا چکے تھے اور حضرت اقدس مسیح موعود کی صداقت ان کے دل میں اتر چکی تھی اور اچھل کر زبان پر بھی آچکی تھی۔ حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب اور مکرم عبدالرحیم صاحب درد کا بیان ہے کہ انہوں نے ہمارے سامنے آنحضرت ﷺ کی رسالت اور حضرت مسیح موعود کی صداقت پر ایمان کا اظہار کردیا تھا۔

اسی طرح حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب کے دور میں کرنل ڈگلس متعدد مرتبہ بیت الفضل لندن میں تشریف لائے اور جماعتی اجلاسات میں تفصیلی تقاریر میں حضرت مسیح موعود کا واقعہ بیان فرمایا:

مسٹر ڈبلیو ایم ڈگلس کے ذہن میں آخر تک اس مقدمہ کے واقعات پوری طرح محفوظ تھے اور وہ جب تک زندہ رہے اپنی زندگی کے اس اہم ترین واقعہ کا تذکرہ کرتے رہے اور جب کبھی کوئی احمدی آپ کی ملاقات کے لئے جاتا تو اس واقعہ کی تفصیل ضرور بیان کرتے اور عقیدت آمیز لب ولہجہ میں کہتے کہ میں نے مرزا صاحب کو دیکھتے ہی یقین کرلیا تھا کہ یہ شخص جھوٹ نہیں بول سکتا۔ ایک مرتبہ یوم دعوت الی اللہ کی تقریب پر انہوں نے بیت فضل لندن میں اپنی صدارتی تقریر کے دوران جماعت احمدیہ کے نوجوانوں کو یہ پیغام دیا کہ ”مجھ سے بارہا یہ سوال کیا گیا ہے کہ احمدیت کا سب سے بڑا مقصد کیا ہے؟ میں اس سوال کا یہی جواب دیتا ہوں کہ (دین) میں روحانیت کی روح پھونکنا۔ بانی جماعت احمدیہ نے آج سے پچاس برس پیشتر یہ معلوم کرلیا تھا کہ موجودہ زمانہ میں مذہب اور سائنس کا میلان کس طرف ہوگا...... احمدیت کا ایک مقصد (دین) کو موجودہ زمانے کی زندگی کے مطابق پیش کرنا ہے میں نے جب 1897ء میں بانی جماعت احمدیہ کے خلاف مقدمہ کی سماعت کی تھی اس وقت جماعت کی تعداد چند سو سے زیادہ نہ تھی۔ لیکن آج دس لاکھ سے بھی زیادہ ہے پچاس سال کے عرصے میں یہ نہایت شاندار کامیابی ہے اور مجھے یقین ہے کہ موجودہ نسل کے نوجوان اس کی طرف زیادہ توجہ دیں گے اور آئندہ پچاس سال کے عرصہ میں جماعت کی تعداد بہت بڑھ جائے گی۔“

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مکرم زکریا ورک صاحب۔ کینیڈا

علاج العین میں مسلمانوں کے کارنامے

آٹھویں صدی سے بارہویں صدی تک اسلامی ممالک میں سائنس نے حیران کن حد تک فروغ پایا۔ نہ صرف یہ کہ ضخیم کتابیں ضبط تحریر میں لائی گئیں بلکہ نئی ایجادات اور دریافتیں بھی کی گئیں۔ طب کے میدان میں مسلمان اطباء نے جس فیلڈ میں سب سے زیادہ اہم کارنامے انجام دیئے وہ امراض العین تھیں۔

علاج العین طب کی وہ شاخ ہے جس میں آنکھ کی اناٹومی، فزیالوجی، امراض العین، دماغ اور آنکھ کے اردگرد کے عوارض کا علاج کیا جاتا ہے۔ عربی میں آنکھوں کے ماہر معالج کو الکحال کہا جاتا ہے جو کحل سے مشتق ہے۔ عہد وسطیٰ میں طب کی جو کتب لکھی گئیں ان میں آنکھ پر ضرور ایک باب ہوتا تھا۔ عباسی خلفاء کے دربار میں کحال کو اعلیٰ مقام حاصل ہوتا تھا۔

مشہور مسلمان اطباء جیسے الرازی، ابن الہیثم، ابن سینا، الزہراوی، ابن زہر، ابن رشد، ابن نفیس نے طب کی اس شاخ میں بنیادی اور اہم کارنامے سرانجام دیئے تھے۔ ان جلیل القدر اطباء کی کتابیں یورپ میں صدیوں تک نصابی کتب کے طور پر مطالعہ کی جاتی رہیں۔

آج کے دور میں جس طرح سائنس مختلف شاخوں میں تقسیم ہے عہد وسطیٰ میں ایسا نہیں تھا۔ پھر جس طرح ہمارے دور میں سکالرز اپنی اپنی فیلڈ میں تخصیص حاصل کر کے اسی فیلڈ میں تمام تحقیق کرتے ہیں ایسا عہد وسطیٰ میں نہیں تھا۔ کوئی بھی فاضل شخص ایک ہی وقت میں حساب دان، طبیب، ہیئت دان یا کیمیا دان ہوسکتا تھا۔ اس کی واضح مثال ابن سینا اور ابن رشد ہیں۔ ان دونوں کو طب، ہیئت، فلسفہ اور دیگر علوم پر قدرت حاصل تھی۔

ڈاکٹر بننے کے لئے کوئی واضح اور معین طریق کار نہیں تھا۔ عموماً عالم فاضل طب کی کتابوں کا خود ہی مطالعہ کرتے اور کسی ماہر طبیب کی نگرانی میں ٹریننگ حاصل کرتے تھے۔ ماہر امراض العین بننے کے لئے لائسنس کی ضرورت ہوتی تھی جو حکیم باشی یعنی شاہی طبیب جاری کرتا تھا۔ اسلامی دنیا میں 931ء سے قبل طب کی پریکٹس کے لئے اجازت نامے جاری نہیں کئے جاتے تھے۔ البتہ خلیفہ المقتدر کے دور خلافت میں سنان ابن ثابت کو مقرر کیا گیا کہ وہ سرٹیفکیٹ (اجازہ) جاری کرنے سے قبل امتحان لے اور پھر پریکٹس کرنے کا لائسنس جاری کرے۔ ماہرین امراض چشم کے ممتحن کو یہ ثابت کرنا ہوتا تھا کہ وہ آنکھ کی بڑی بڑی بیماریوں سے واقفیت رکھنے کے علاوہ ان کی پیچیدگیاں، نیز ان کے علاج کے لئے ادویہ سے واقف اور ان کو Collyria & ointments تیار کرسکتے تھے۔

مسلمان ماہرین امراض چشم نے آنکھوں کے امراض اور ان کے علاج کے لئے حیران کن دریافتیں کیں۔ یہ مسلمان طبیعات دان ابن الہیثم ہی تھا جس نے سب سے پہلے آنکھ کی اناٹومی پیش کی تھی۔ آنکھ کے پردہ بصارت Retina کی اصطلاح ابن سینا کے وضع کردہ عربی لفظ سے مشتق ہے۔ عمار بن علی موصلی Injection Syringe کا موجد ہے۔ مسلمان ماہرین امراض چشم نے Pannus, Glaucoma, Phlyctenulae, & Conjunctiva Operation جیسے امراض چشم کا ذکر کیا تھا۔ آنکھوں سے متعلق بہت سے الفاظ مسلمانوں نے وضع کئے تھے۔ جیسے مغلۃ العین Eyeball، القرنیہ Cornea، ملتحمہ Conjunctiva، اور شبیکۃ العین Retina۔ مسلمانوں نے آنکھوں کی پلکوں کے آپریشن کئے جس میں پلکیں سخت ہوجاتی ہیں۔ Trachoma۔ پھر کالا موتیا (گلاؤکوما) کے آپریشن کئے جس میں آنکھ کے اگلے حصے میں پانی کے دباؤ کی زیادتی سے آنکھ کی پتلی پھیل جاتی ہے۔

اسلامی دنیا میں پانچ سو سال 800-1300 کے دوران 60 ماہرین امراض چشم پیدا ہوئے جنہوں نے امراض وعلاج العین پر قابل ذکر کتابیں تصنیف کیں۔ جبکہ یورپ میں 1200 سے پہلے کوئی ایک بھی ایسا ماہر پیدا نہیں ہوا تھا۔ آنکھ کی اناٹومی پر مسلمان مصنفین نے اوریجنل کتابیں لکھیں، البتہ ان کی تحقیقات محدود تھیں کیونکہ انہوں نے تمام تحقیقی کام جانوروں پر کیا تھا۔ ویٹی کن لائبریری میں ابن نفیس کی تصنیف کتاب المہذب فی طب العین کا ایک نسخہ موجود ہے جس میں جانور کی آنکھ کی تفصیل کے علاوہ انسانی آنکھ کی اقسام اور ان کے رنگوں کو بیان کیا گیا ہے۔

مسلمان ماہرین امراض چشم نے اس فیلڈ میں یادگار اور بنیادی کارنامے سرانجام دیئے جن میں سے چند ایک کے نام یہ ہیں: یوحنا ابن مساویح، عمار ابن علی موصلی، حنین ابن اسحٰق نصرانی، علی ابن عیسیٰ، ابن الہیثم، ابوعبداللہ ابن تمیمی، عدنان عین ضربی، الغافیقی، ابن رشد، داؤد انطاکی، ابراہیم حنفی، عبدالقادر خلاصی دمشقی، احمد حسن رشیدی۔ ایسے قابل ذکر مصنفین نے امراض چشم، سرجری، علم الادویہ، امراض الاطفال، پبلک ہیلتھ، پر کتابیں زیب قرطاس کیں جنہوں نے یورپین مصنفین کو گہرے رنگ میں متاثر کیا۔ مسلمان ماہرین امراض چشم کی کتابوں کے تراجم لاطینی میں کئے گئے جو یورپ میں علاج العین کے لئے بنیادی اینٹ ثابت ہوئے۔ عربی کی بعض کتابیں تو انیسویں صدی تک یورپ کی نصابی کتابوں میں شامل رہیں۔ اب ہم جلیل القدر مسلمان ماہرین چشم کے مختصر حالات زندگی بیان کریں گے۔

حنین ابن اسحٰق (بغداد 873) پہلا طبیب تھا جس نے آنکھ کی اناٹومی اپنی شاہکار تصنیف کتاب العشر مقالات فی العین میں پیش کی تھی۔ اس کی بیان کردہ آنکھ کی فزیالوجی یورپ کی نشاۃ ثانیہ کے دوران پہنچی جس کے ساتھ عربی کی بہت سی فنی اصطلاحات یورپ میں متعارف ہوئیں جو ابھی تک مستعمل ہیں۔ یورپین سکالرز نے حنین کی بنائی ہوئی آنکھ کے ڈایاگرام کی تشہیر کی۔ حنین نے آنکھ کے Cysts, Tumors, Ulcers بیان کئے، یہ کیوں ہوتے ہیں اور ان کا علاج پیش کیا۔ اس نے موتیابند کا علاج بھی بیان کیا تھا۔

محمد ابن زکریا الرازی (ایران 923ء) کا یورپ میں لقب جالینوس العرب تھا۔ وہ پہلا انسان تھا جس نے بیان کیا کہ پردہ بصارت روشنی ملنے پر ردعمل دکھاتا ہے۔ اسی طرح اس نے سب سے پہلے Reflex Action of The Pupil بیان کیا۔ اس نے اپنی کتاب میں بیان کیا کہ آنکھوں سے روشنی خارج نہیں ہوتی جیسا کہ یونانی حکماء کا خیال تھا۔ کتاب المنصوری میں اس نے موتیابند دور کرنے کا طریقہ ایک گلاس ٹیوب کے ذریعہ بتایا۔ امراض چشم پر اس کی کتاب کا جرمن میں ترجمہ 1900ء میں ہوا تھا۔ اس مشہور تصنیف کتاب الحاوی میں ایک باب علاج العین پر ہے۔ اس نے گلاؤکوما کی وجوہات بیان کیں جیسے نمک کا زیادہ استعمال۔ اس فیلڈ کی دیگر کتابیں یہ ہیں: فی کیفیات الابصار، کتاب فی هيئة العين، کتاب فی علاج العین بالحدید۔ اس نے بیان کیا کہ ہوا میں موجود جراثیم متعدی امراض کی وجہ بنتے ہیں۔ بشمول آنکھوں کی سوزش۔ وبائی امراض پر اس کا رسالہ دنیا میں پہلا سائنسی مقالہ تھا۔ رازی کی تخلیقیت ان عملی طبی مشاہدات میں دیکھی جاسکتی ہے جو کتاب المنصوری میں بیان کئے تھے۔

(Hamarneh, Arabic Ophthalmology, H.M. Said, Karachi 1987- pp 75-89)

ابو منصور الحسن القمری (ایران 990ء) فقیدالمثال طبیب ابن سینا کا استاد تھا۔ اس کی تصنیف کتاب الغنیٰ والمنیٰ کا مسودہ نیشنل لائبریری آف ہیلتھ امریکہ میں موجود ہے۔ اس نے کمزور نظر کی وجوہات پیش کیں۔ آج کل اس کو ریٹینو پیتھی retinopathy کہا جاتا ہے۔

ابوالحسن محمد بن طبری (دسویں صدی) کی کتاب معالجہ البقراطیہ میں دس مقالہ جات ہیں جس میں چوتھا مقالہ امراض العین پر ہے۔ اس نے آنکھ کے طبق بیان کر کے ان کے فوائد بیان کئے۔ جرمن پروفیسر ہرش برگ نے علاج العین میں اس کے تجربہ کی ستائش کی ہے۔

علی ابن عباس المجوسی (ایران 994ء) نے علاج العین پر کتاب کامل الصنعۃ الطبیہ تالیف کی۔ گیارہویں صدی میں اس کا لاطینی میں ترجمہ کنسٹنٹین دی افریقن نے Liber Regius کے نام سے کیا۔ اس کتاب کے تیرھویں باب میں آنکھ کی تفصیل، اس کا استعمال، امراض اور علاج العین بیان کیا گئے تھے۔ کتاب الملکی کا اردو میں ترجمہ حکیم غلام حسین کنتوری نے کیا جو لکھنو سے 1889ء میں شائع ہوا تھا۔ اس نے دو اور نئی چیزیں بیان کیں یعنی Idea of Capillary System and Pterygium۔ اس کے علاوہ اس کو آنکھ کے تین عوارض کا علم تھا یعنی Optic Nerve, Retina, & Choroidal Disease. آنکھ کی بیماری میں مبتلا لوگوں کے لئے اس نے خاص غذا تجویز کی۔ اس نے 130 امراض العین کا ذکر کیا، 143 مفرد ادویاء کا اور متاثرہ آنکھوں کے لئے جڑی بوٹی کا استعمال۔ کتاب کا لاطینی میں ترجمہ 1499ء میں ہوا، فرنچ میں 1903ء اور جرمن میں 1904ء۔

(Y.Z. Al-Hasan, Science & Technology in Islam, UNESCO, NY 2001, p 466)

ابوالقاسم الزہراوی (1009ء) کو ماڈرن سرجری کا رہبر تسلیم کیا جاتا ہے۔ اس نے موتیا بند کے آپریشن کر کے ان کو تفصیل سے بیان کیا۔ سرجری پر اس کی فقیدالمثال تصنیف کتاب التصریف میں امراض العین کو بارہ حصوں میں تقسیم کیا ہے بشمول Scabies, Adhesion & Cohesion، اس نے کہا کہ انگوری پردے کا ورم Chemosis دو طرح کا ہوتا ہے۔ اس نے ملتحمہ (آنکھ کی جھلی جو پتلی پر چھائی ہوتی ہے) کے امراض بیان کئے جیسے پیپ دار آشوب چشم، آنکھ کے سفیدے میں خونی دھبے، قرنیہ کے عوارض جیسے السرجس سے سخت درد ہوتا، سر درد ہوتا اور آنسو گرتے رہتے ہیں۔ مقالہ نمبر 30 میں آنکھ کے سرجیکل آپریشن بیان کئے۔ اس نے سرجری کے اوزاروں کی ڈایاگرام اپنی کتاب میں دیں۔

(Spink On Surgery & Instrument, Eng. Translation of Kitab- al-Tasrif, London 1973)۔

علی ابن عیسیٰ (عراق 1010ء) بغداد کا مشہور زمانہ طبیب اور ماہر امراض چشم تھا۔ اس نے علاج العین پر اپنی تحقیقات کو کتابی صورت میں تذکرۃ الکحالین کے نام سے پیش کیا۔ اس موضوع پر جامع تصنیف اس نے یونانی اور رومی علم کو اپنے مشاہدات کو مدنظر رکھتے ہوئے پیش کیا۔ اس میں آنکھ کے 130 عوارض بیان کئے گئے ہیں۔ عہد وسطیٰ میں یہ یورپ میں نصابی کتاب کے طور پر استعمال ہوتی رہی بلکہ یہ علاج العین پر 18ویں صدی تک بائبل کا درجہ رکھتی تھی۔ یہ تین جلدوں پر مشتمل ہے جلد اول

اناٹومی اور فزیالوجی، جلد دوم آنکھ کے خارجی امراض ان کے اسباب اور علاج، جلد سوم آنکھ کے پوشیدہ امراض پر ہے جو آنکھوں کے لئے نقصان دہ ثابت ہوسکتے ہیں۔ فارسی میں ترجمہ کے بعد اس کا لاطینی میں ترجمہ کیا گیا جو 1497ء میں وینس سے شائع ہوا تھا۔ کتاب کا جرمن ترجمہ اور تفسیر ہرش برگ نے 1904ء میں کیا۔ Casey Wood کا انگلش ترجمہ 1936ء میں نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی شکاگو سے شائع ہوا تھا۔ انگلش کا ایک نسخہ کوئینز یونیورسٹی کنگسٹن کینیڈا کی نایاب کتابوں کے حصہ میں موجود ہے جس کا راقم نے مطالعہ کیا ہے۔ Call No. RE 41.A39۔

عمار بن علی موصلی (قاہرہ 1010) فاطمی خلیفہ الحاکم بامراللہ (1020ء) کا ممتاز شاہی طبیب تھا۔ وہ تجربہ کار آئی سپیشلسٹ تھا۔ اس کی تصنیف کتاب المنتخب فی علاج العین عالموں کے سرپرست قاضی ملک ابن سعید (1014ء) کے نام معنون تھی۔ اس نے منطقی طریقے سے امراض العین کے علاج پیش کئے۔ اس نے تفصیل سے آنکھ کی اناٹومی، فزیالوجی اور علاج کے لئے نسخوں کو بیان کیا۔ اس نے آنکھ کے 48 عوارض بیان کئے، ذاتی مشاہدات بیان کئے اور سرجری کے اوزاروں کی تفصیل دی۔ اس نے سکشن کے ذریعہ موتیا بند کا آپریشن خود کیا۔ یورپ میں ہالو نیڈل Hollow Needle کے ذریعہ موتیا کو نکالا جانا اٹھارہویں صدی میں ہوا تھا۔ اس نے موتیا بند کے چھ اقسام کے آپریشن بیان کئے۔ جارج سارٹن نے عمار بن علی کو تمام مسلمان ماہرین امراض چشم میں سے سب سے افضل آئی ڈاکٹر بیان کیا ہے۔

(جارج سارٹن، ہسٹری آف سائنس 1927ء صفحہ 729)

الحسین ابن عبداللہ ابن سینا (ایران 1037ء)
دنیا کی مایہ ناز کتاب القانون فی الطب کا مصنف تھا جو یورپ میں بارہویں صدی میں منصہ شہود پر آئی تھی۔ اس کتاب کا یورپ کے علمی حلقوں میں داخلہ سنسنی خیز تھا۔ جلد ہی یہ یورپ کی سٹینڈرڈ ٹیکسٹ بک قرار دی گئی۔ پندرھویں صدی میں اس کے سولہ ایڈیشن شائع ہوئے تھے۔ اگلی صدی میں بیس اور ایڈیشن منظر عام پر آئے۔ یونیورسٹی آف وی آنا میں یہ 1537ء تک ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال ہوتی رہی۔ بارہویں صدی سے سترہویں صدی تک اس کی قرابادین یورپ میں زیر استعمال تھی۔ وہ پہلا سائنسدان تھا جس نے آنکھ کے چھ Extrinsic Muscles بیان کئے جو آنکھ کی حرکت کو کنٹرول کرتے ہیں۔ اس نے آنکھ کی پتلی کے پھیلنے اور سکڑنے کو بیان کرکے ان کی ڈایانا سٹک اہمیت کو واضح کیا۔ اس کے علاوہ آنسوؤں کی افرازی نالیوں کو بیان کیا۔ القانون میں اس نے دیکھنے کے عمل کو بیرونی پانچ حصوں میں سے ایک کہا۔

(القانون انگلش ترجمہ از ڈاکٹر ایم ایچ شاہ، کراچی 1966ء)

ابن الہیثم (قاہرہ 1039ء) کو جدید علم بصارت کا جدامجد تسلیم کیا جاتا ہے۔ آنکھ کی فزیالوجی اور علم المناظر کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ وہ پہلا سائنسدان تھا جس نے آنکھ کی اناٹومی اپنی شاہکار تصنیف کتاب المناظر کے پانچویں باب میں پیش کی تھی۔ اس نے آنکھ کی فزیالوجی پیش کی، خاص طور پر قرنیہ، عدسہ اور Corpus Vitreum۔ اس نے نظر پر روشنی کے اثر کی وضاحت کی۔ اس نے اپنے دور کے بعض نظریات کی تردید کی جیسے روشنی اشیاء سے ہماری آنکھوں تک جاتی ہے نہ کہ آنکھ سے روشنی خارج ہوتی ہے۔ اس نے آنکھ کے حصوں کی وضاحت کی۔ اس نے نظام بصری کو انعطافی، روشنی کی لہروں کا جھکاؤ Dioptric کہا اور آنکھ کے مختلف حصوں میں تعلق واضح کیا۔ کہا جاتا ہے کہ اس نے گیارہویں صدی میں آنکھ کی ساخت اور ترکیب پر قدرت حاصل کر لی تھی۔ اس کا ثبوت آنکھ کی ڈایاگرام ہے جو اس نے بنائی تھی۔ اس نے نظر کے تعلق سے تمام فنی اصطلاحوں کو وضع کیا جیسے ثقب النابیہ (پتلی)، القرنیہ، الاعصاب البصریہ، البیضیاء، الجلیدیہ، الزجاجیہ۔ اس نے تجربات سے ثابت کیا کہ ہمارا دیکھنا روشنی کے انعطاف کی وجہ سے ممکن ہوتا ہے۔ اس نے مزید تجربات کے بعد کہا کہ انسانی آنکھ کے پردہ بصارت پر ایسے روشنی گرتی ہے جس طرح کسی تاریک کمرے میں چھوٹے سوراخ میں سے روشنی دیوار پر گرتی ہے۔ پردہ بصارت پر جو الٹا عکس بنتا ہے وہ اعصاب بصری کے ذریعہ دماغ تک پہنچتا ہے۔ ابن الہیثم نے بیت مظلمہ کو اپنے وسیع بصری تجربات میں کثرت سے استعمال کیا اور اس کا موازنہ آنکھ سے کیا۔

برطانیہ کے پروفیسر الخلیلی کا کہنا ہے کہ نیوٹن کی ذاتی لائبریری میں ابن الہیثم کی کتاب کا لاطینی ترجمہ پایا گیا ہے۔ پروفیسر چارلس گراس کا کہنا ہے کہ ابن الہیثم پہلا عالم تھا جس نے perception میں آنکھ کی حرکات کی اہمیت کو جانا تھا۔ حال کے زمانہ میں اس بات کو تسلیم کیا گیا ہے کہ آنکھ کی حرکت کے بغیر ادراک ممکن نہیں اور نظر آتی دنیا کے لئے ہماری آگہی یا شعور کیلئے آنکھ کی حرکت بنیادی ہے۔ ابن الہیثم نے کہا آنکھ کا روشنی کو وصول کرنا ادراک کی جانب پہلا قدم ہے۔ Charles Gross, Tales in the History of Neuroscience, Bradford Books, 1999۔

محمد بن احمد المقدسی التمیمی (فلسطین، دسویں صدی) کتاب فی ماہیۃ الرمض وانواعہ واسبابہ و علاجہ، امراض وعلاج العین پر اس کے اشہب قلم سے نمودار ہوئی۔ اس نے تجویز کیا کہ پردہ بصارت Retina نظر کے لئے کس حد تک ذمہ دار ہے۔ پردہ عکس پر روشنی اسی طرح گرتی ہے جس طرح دیوار میں چھوٹے سوراخ میں سے روشنی بیت مظلمہ میں پردہ پر گرتی ہے۔ اعصاب بصری کے ذریعہ ایسی بننے والی شبیہ دماغ تک پہنچتی ہے۔ اس نے علم بصارت کے بہت سارے مسائل کا حل علم بصارت کو جیومیٹری سے ملا کر نکالا۔ نہ صرف یہ کہ اس نے عدسے خود بنائے بلکہ اپنی گوناگوں دریافتوں میں ان کو استعمال کیا۔ المقدسی نے اپنے پیش روؤں کی تھیوریز کو فرسودہ ثابت کرنے کیلئے سائینٹفک میتھڈ استعمال کیا۔ سائینٹفک میتھڈ کسی سائنسی سوال کے پوچھنے اور اس کا جواب مشاہدے اور تجربے کے ذریعہ دینے کا نام ہے۔

محمد ابن منصور زرین دست (ایران 1088ء) سلجوق حکمران ابوالفتح ملک شاہ (م 1093ء) کے دور حکمرانی میں مشہور ومعروف آئی ڈاکٹر تھا۔ اس نے فارسی میں علاج العین پر انسائیکلوپیڈیا نور العیون کے نام سے زیب قرطاس کیا۔ بیسویں صدی کے معروف جرمن طبیب چشم پروفیسر ہرش برگ نے اس کو جرمن میں 1905ء میں منتقل کیا اور لیپزگ سے شائع ہوا تھا۔ نورالعین دس مقالہ جات پر مشتمل ہے۔ ساتویں مقالہ میں اس نے تیس قسم کے آپریشن بیان کئے جن میں سے تین موتیا بند کے آپریشن تھے۔ اس نے آنکھ کی اناٹومی اور فزیالوجی اور عوارض پر اظہار خیال کیا۔ ایک باب ایسی بیماریوں سے متعلق تھا جو آنکھ سے نظر آتیں۔ ایک باب ایسی بیماریوں کے متعلق تھا جو پوشیدہ ہیں جن کے آثار آنکھ اور نظر میں نمودار ہوتے مگر ان کا سبب کچھ اور ہوتا ہے۔ کتاب کا کثیر حصہ آنکھ کی سرجری سے متعلق ہے۔ ماہرین امراض چشم جو دوائیاں استعمال کرتے ان کی بھی تفصیل دی گئی ہے۔

عدنان عین ضربی (قاہرہ 1153ء) اپنے دور کا افضل ترین آئی ڈاکٹر تھا۔ بغداد میں تعلیم مکمل کرنے کے بعد اس نے وہیں پریکٹس شروع کی مگر بعد میں قاہرہ منتقل ہوگیا۔ وہ فاطمی حکمران ابو محمد الظافر بامراللہ (م 1154) کا شاہی طبیب تھا۔ اپنی شاہکار تصنیف الکافی فی صنعۃ الطب میں اس نے آنکھ کے پپوٹوں کے اندر خارش scabies، اس کی اقسام، پپوٹوں کے بند کرنے اور کھولنے میں تکلیف خاص طور پر علی الصبح بیدار ہونے پر، ان تمام امور کی تفصیل دی۔ اس نے Snow-Whiteness کی وجوہات دیں۔

قاضی نفیس الدین ابن زبیر (بارہویں صدی) ہندوستان کا ممتاز طبیب، سرجن اور آئی ڈاکٹر تھا۔ قاہرہ کے بیمارستان ہسپتال میں جو معروف اطباء تھے وہ ان میں سے ایک تھا۔ ہندوستان کے بادشاہ محمد ابن تغلق اور فیروز شاہ طب میں خصوصی دلچسپی لیتے تھے۔ فیروز شاہ نے کتاب طب فیروز شاہی تصنیف کی جس میں ان عوارض کا ذکر کیا گیا تھا جو القانون فی الطب میں مذکور نہیں تھے۔ اس کو آنکھوں کی سرجری اور عوارض میں بھی دلچسپی تھی۔ اس نے ایک پاؤڈر تیار کیا جس کا نام کحل فیروز شاہی تھا۔ یہ سانپ کی کھال اور مقامی جڑی بوٹیوں سے بنایا گیا تھا۔

ابوجعفر احمد بن محمد الغافقی (قرطبہ 1165ء) نے علاج العیون پر عظیم الشان کتاب المرشد فی الکحل زیب قرطاس کی جس میں اس نے آلات سرجری کے ڈایاگرام پیش کئے۔ اس کتاب کو میکس مائیرہاف Meyerhof نے تدوین کیا اور بارسیلونا سے 1933ء میں شائع ہوئی تھی۔ کتاب میں آنکھ کے عوارض کے ساتھ سر اور دماغ کے عوارض کا بھی ذکر کیا گیا تھا۔

ابن رشد (قرطبہ 1198ء) نے اپنی شہرہ آفاق تصنیف کلیات فی الطب باب 2:15 اور 3:38 میں آنکھ پر مفصل روشنی ڈالی۔ اس نے تحقیق کے بعد پتہ لگایا کہ پردہ عکس نہ کہ عدسہ آنکھ میں فوٹو ری سیپٹر ہے۔ (ری سیپٹر یعنی اعصابی نظام میں ہر وہ عضو یا خلیہ جو ماحول سے اثر وصول کرکے عصبی پیغام پیدا کرتا ہے جیسے آنکھ، کان)۔ اس دریافت کا سہرا بھی اس کے سر ہے کہ بینائی کا سرچشمہ arachoid membrane (aranea) ہے۔

فتح الدین القیسی المقدسی (قاہرہ 1251ء) تھیوری اور پریکٹس دونوں میں فاضل طبیب تھا۔ وہ آنکھ کے تمام عوارض اور ان کے جملہ علاج پر قدرت تامہ رکھتا تھا۔ اس کی اعلیٰ پایہ کی تصنیف نتیجۃ الفکر فی امراض البصر، ملک الصالح نجم الدین ایوب (1249ء) کی فرمائش پر ضبط تحریر میں لائی گئی تھی۔ نتیجہ فکر سترہ ابواب پر مشتمل ہے۔

کتاب میں مصنف کے ذاتی تجربات اور مشاہدات دلچسپ اور بصیرت افروز ہیں۔ اس کتاب کی چودہ جلدیں موجود ہیں۔ جرمن میں ترجمہ 1988ء میں Hans-Dieter Bischoff نے فرینکفرٹ میں کیا تھا۔

خلیفہ ابی المحاسن (حلب 1256ء) شام کا شہرہ آفاق آئی سپیشلسٹ تھا۔ اس کی 564 صفحات کی نادر الوجود تصنیف میں 36 آلات کے ڈایاگرامز، ان کے اسماء اور استعمال دیئے گئے ہیں۔ اس نے دماغ اور اس کی ممبرین، اعصاب بصری، اور آنکھ کی تصاویر دیں۔ اس نے تجربات کے بعد کہا کہ دائیں آنکھ بائیں طرف کو کنٹرول کرتی جبکہ بائیں آنکھ دائیں طرف کو کنٹرول کرتی ہے۔ اس نے دماغ اور آنکھوں کے درمیان visual pathways پر بحث کرتے ہوئے 12 قسموں کے موتیا بند کے آپریشن بیان کئے۔ موتیا بند کو عربی میں نزول الماء کہا جاتا ہے یعنی پانی اتر آنا، پانی آنکھوں میں اتر

آتا جس سے عدسہ دھندلا ہو جاتا ہے۔ ابی المحاسن کو اپنی مہارت پر اس قدر اعتماد تھا کہ اس نے ایک ایسے شخص کے موتیا بند کا آپریشن کیا جس کی صرف ایک آنکھ تھی۔

علاؤالدین ابن نفیس (قاہرہ 1289ء) نے کتاب المختار فی الاغذیہ لکھی جس میں غذا کے اثرات صحت پر بتائے گئے نیز کن غذاؤں کا اثر جسم پر منفی ہوتا ہے۔ اس نے دریافت کیا کہ آنکھ کے ڈھیلے کے پیچھے پٹھہ آنکھ کے عصب (آپتھالمک نرو) کو سپورٹ نہیں کرتا، یہ ایک دوسرے کی راہ میں حائل نہیں ہوتے اور یہ کہ اعصاب بصری ایک دوسرے کو کاٹتے لیکن ایک دوسرے کو چھوتے نہیں ہیں۔ اس نے گلاؤ کوما کے نئے علاج دریافت کئے، ایک آنکھ میں نظر کی کمزوری جب دوسری آنکھ کسی عارضہ سے لاحق ہوتی ہے۔ علاج العیون پر اس کی لاجواب تصنیف کتاب المہذب فی الکحل والمجرب دو حصوں میں ہے یعنی تھیوری آف آپتھلمالوجی اور آنکھوں کے لئے مفرد اور مرکب ادویہ۔ اس نے مشاہدہ سے بتایا کہ پردہ عکس، آنکھ کے ڈھیلے کا پردہ، آنکھ کی پتلی کا ایک طبق ہے۔ اس نے اس چیز کی تردید کی کہ آنکھ کے ڈھیلے کے سات طبق ہیں۔

صلاح الدین ابن یوسف الکحال (حما، شام 1296ء) نے اپنے نور نظر کے لئے شاندار کتاب نور العیون و جامع الفنون لکھی جس میں اس کے دور تک کے آئی ڈاکٹر کی سوانح عمریاں دی گئی تھیں۔ کتاب دس مقالہ جات میں تقسیم ہے جیسے آنکھ کی تفصیل بمع اناٹومی ڈایا گرامز کے ساتھ، تھیوری آف ویژن، امراض العیون بمع وجوہات اور علاج، آنکھ صاف کرنے کے فوائد وغیرہ۔

صدقہ ابن ابراہیم شادیلی (قاہرہ 14 صدی) نے عالیشان کتاب العمدہ الکحلیہ فی الامراض البصر یہ لکھی جو مصر کے میڈکل کالجز کے نصاب میں شامل تھی۔ کتاب کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ مصر میں اس وقت کس پایہ کی سرجری اور علاج العین کا علم موجود تھا۔ کتاب 153 صفحات پر مشتمل، پانچ مقالہ جات میں تقسیم ہے جو فصلوں میں منقسم ہیں۔ اس نے مشاہدہ کیا کہ دماغ اور آنکھوں میں مستحکم تعلق پایا جاتا ہے۔ اس نے مزید کہا کہ ہر نسل میں آنکھ کا رنگ مختلف ہوتا ہے۔ اس نے Trachoma آنکھوں کے ککروں کے چار مراحل بیان کئے۔ ککرے آنکھوں کی متعدی بیماری ہے جس میں پپوٹے میں چھوٹے چھوٹے دانے پیدا ہو جاتے ہیں۔ کتاب کا مسودہ نیشنل لائبریری آف میڈیسن امریکہ میں موجود ہے۔ http://www.nlm.nih.gov/ hmd/arabic/mon7.html#a29.1۔

ابراہیم علی ابن طالب (سترھویں صدی) نے کتاب استبصار فی العلاج الابصار 1698ء کے لگ بھگ زیب قرطاس کی۔ یہ درحقیقت امراض العین پر نہایت مفید دستی کتاب تھی۔ کتاب چار مقالوں (فنون) میں تقسیم ہے: پہلا فن اناٹومی اور آنکھ کا فنکشن، آنکھ کے اندرونی اور بیرونی عوارض، آنکھ کے پوشیدہ عوارض، امراض العین کیلئے مرکب ادویہ۔ کتاب کا مسودہ نیشنل لائبریری آف میڈیسن، میری لینڈ میں موجود ہے۔ http://www.nlm.nih.gov/hmd/arabic/concordancea1a29.html۔

الزبال (مصر) میں 1827ء میں ایک میڈیکل سکول قائم کیا گیا جو بعد میں قصر العینی میں 1835ء میں منتقل ہو گیا۔ یہاں کا ایک نامور عالم فاضل احمد حسن راشدی تھا جس نے کتاب ضیاء النیرین فی علاج العینین لکھی جو قاہرہ سے 1840ء میں شائع ہوئی تھی۔ یاد رہے کہ آئی ڈاکٹروں کی ٹریننگ قصر العینی اور ہسپتال میں ہوا کرتی تھی۔

ڈاکٹر عبدالمعز شمس (ہندوستان اکیسویں صدی) ہندوستان کے مشہور و معروف آئی ڈاکٹر ہیں جو دودھ پور علی گڑھ میں پریکٹس کرتے ہیں۔ 2013ء میں جب راقم علی گڑھ میں تھا تو انہوں نے بکمال شفقت مجھے اپنی کتاب ہماری آنکھیں عنایت فرمائی تھی۔ ان کے پی ایچ ڈی کے مقالہ کا نام ہماری آنکھیں اور اردو شاعری ہے۔ آپ نے ہندوستان، آسٹریلیا اور امریکہ سے میڈیکل ڈگریاں حاصل کی ہیں۔ اس کے علاوہ علاج العین میں انہوں نے جاپان، سنگاپور اور ملائیشیا میں ٹریننگ حاصل کی ہے۔ ہندوستان، ایران اور عرب کے ہسپتالوں میں آئی آپریشنز کر چکے ہیں۔ انڈیا میں آپ فری آئی کیمپ منعقد کرتے ہیں تا محتاج اور غرباء کے مفت آپریشن کئے جا سکیں۔ چالیس سال کی پریکٹس کے دوران آپ نے پندرہ ہزار آئی آپریشن اور ستر ہزار مریضوں کا علاج کیا ہے۔

سائنسدانوں نے اب پتہ لگا لیا ہے کہ آنکھ کی پلکوں کی افادیت کیا ہے؟ لاس اینجلس ٹائمز میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق دو درجن جانوروں کی آنکھوں کے طول و عرض کی پیمائش کرنے، ان پر ونڈ ٹنل ایکسپیریمنٹ (Wind Tunnel Experiment) اور Fluid Dynamic Modelling کرنے کے بعد ریسرچرز نے طے کیا ہے کہ جانوروں کی پلکیں ان کی آنکھوں کی لمبائی کا ایک تہائی 1/3 ہوتی ہیں۔ یہ بالکل موزوں لمبائی ہے جو ڈھیلے کے اوپر ہوا کے بہاؤ کو کم کرنے کے لئے نہایت ضروری ہے۔ ہوا کے بہاؤ کی کمی نہایت اہم ہے کیونکہ آنکھ پر چلتی ہوا کی کمی سے آنکھوں کے پانی میں کمی نہیں آتی۔ مزید یہ کہ اس سے آنکھ کی سطح پر گرد و غبار نہیں جمتا۔ تمام جانوروں کی آنکھوں میں نمی ہوتی ہے جس کے لئے ہوا کا بہاؤ مضر ہوتا ہے۔ یہ بات جارجیا انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے ڈاکٹریٹ کے طالب علم گیلرمو اماڈور Guillermo Amador نے کہی جس کا نام مقالہ کے مصنفین کے اسماء میں پہلے نمبر پر ہے۔ جانوروں کی پلکوں پر ریسرچ کا آغاز 2012ء میں میوزیم آف نیچرل ہسٹری نیویارک میں ہوا تھا جہاں مردہ جانوروں کی وسیع کولیکشن موجود ہے۔ ریسرچرز نے 22 جانوروں چمپینزی، ریڈ پانڈا، پارکوپائن، کوگر، جیراف اور اونٹ کی پلکوں اور Eye Slits کی پیمائش کی۔ اگرچہ جانوروں کے سائز مختلف تھے جیسے ایک پاؤنڈ کا Amur Hedgehog اور 1100 پاؤنڈ کا جیراف، مگر ہر صورت میں آنکھ کے سائز سے پلکوں کا سائز لامحالہ ایک تہائی تھا۔

(لاس اینجلس ٹائمز 25 فروری 2015ء)
http://www.latimes.com/science/sciencenow/la-sci-sn-eyelash-length-science-20150 225-story.html.

مسلمان ماہرین امراض چشم نے آنکھوں کے خارجی زخموں کے بہت سارے ایسے پیچیدہ علاج کئے جو آج ہمارے دور میں پہچانے جا سکتے ہیں۔ مثلاً پلکوں کی جڑ میں پپوٹے کے کنارے پر ایک قسم کی پھنسی Styes پر گرم روٹی کو رگڑا جاتا تھا۔ جدید زمانے میں گرم کمپریسز Hot Compresses یہی کام کرتے ہیں۔ Trichiasis آنکھ کا ایک مرض جس میں پپوٹے کے اندر کے رخ بال نکلنے سے پتلی میں رگڑ پیدا ہوتی، اور قرنیہ کو نقصان ہوتا جو اندھے پن پر منتج ہوتا ہے، اس کا علاج بال نکالنے سے اور گرم سرخ سوئی سے جڑ کو داغا جانے سے کیا جاتا تھا۔

اسلامی ممالک میں امراض و علاج العین میں صدیوں پر ممتد ریسرچ نے آنکھوں کے متعلق علم میں شاندار اضافہ کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ ہزاروں افراد کی بینائی بحال کی یا ان کو نابینا ہونے سے بچالیا۔ علاج العیون میں مسلمانوں کی معاونت (کنٹری بیوشنز) سنہری الفاظ میں لکھے جانے کے قابل ہے۔ اسلامی میڈیسن میں یہ ایسی فیلڈ ہے جس میں مسلمانوں نے سب سے زیادہ کام کیا۔ اڑھائی سو سال کے عرصہ میں مسلمان ماہرین امراض چشم نے 28 کتابیں زیب قرطاس کیں۔ اس کے برعکس یونانی میڈیسن میں بقراط سے لے کر پاؤلوس تک ایک ہزار سال میں محض پانچ کتابیں منصۂ شہود پر آئی تھیں۔

مکرم نذیر احمد مظہر صاحب

نشہ کرنے والے شخص کی

علامات اور علاج

نشہ کرنے والے شخص میں عموماً ذیل میں درج کردہ علامات پائی جاتی ہیں۔

مریض کے دماغ میں عجیب و غریب خیالات اور تصورات پیدا ہوتے ہیں۔ سب سے زیادہ نمایاں دماغی حالت یہ ہے کہ مریض ایک بات شروع کرتا ہے۔ مگر راستہ ہی میں بھول جاتا ہے کہ اسے کیا کہنا تھا لہٰذا بات مکمل نہیں کر سکتا۔ وقت اور فاصلہ کا اندازہ قطعاً نہیں رہتا ایک منٹ ہزاروں سال معلوم ہوتا ہے اور چند فٹ دُور کی چیزیں کئی گز دور معلوم دیتی ہیں۔ مریض عجیب و غریب خیالات اور تصورات سے بھرا ہوتا ہے۔ خیال کرتا ہے کہ اس کی موت قریب آ گئی ہے۔ وہ پاگل ہو جائے گا۔ کبھی ہنستا ہے کبھی رو دیتا ہے۔ سنجیدہ باتوں پر ہنسنا شروع کر دیتا ہے۔ کبھی متواتر قہقہے لگاتا چلا جاتا ہے۔ سہانے خیالات میں مگن اور بہت خوش باش نظر آتا ہے سمجھتا ہے کہ اُسے کوئی مسئلہ نہیں ہے شرابیوں جیسی فضول بکواس کرتا ہے۔ بے مقصد بحث کرتا ہے اور بے مقصد باتیں کیے چلا جاتا ہے۔ ہنسی پر کنٹرول نہیں رہتا۔ غیب بینی کی بے معنی اور لغو باتیں کرتا ہے۔ جذبات میں جوش اور مزاج میں تیزی آ جاتی ہے۔ فقرہ اور بات مکمل نہیں کر سکتا۔ بھول جانے کا سخت عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔ وہ سخت وہمی ہو جاتا ہے۔

علاج۔ اجزائے نسخہ

(Cannabis Indica)(30)
(Caladium)(30)
(Tabacum)(30)

ترکیب تیاری:

کسی ہومیو سٹور سے لیکوئڈ شکل میں 20 ایم ایل ایک ہی شیشی میں یہ نسخہ مرکب کروا لیں اور ساتھ 100 گرام خالی ہومیو گولیاں بھی لے لیں یہ محلول اوپر کسی قدر چھڑک کر 5 دانے 3 بار کھلائیں۔

یہ نسخہ عرصہ تک استعمال کرانا ضروری ہے اس سے بفضل خدا مذکورہ بالا نشہ کے استعمال سے نجات مل سکتی ہے۔ یہ سستا آسان اور بے ضرر مگر مفید نسخہ ہے۔ اگر پرانا عادی مریض ہو تو مذکورہ بالا نسخہ لاکھ .C. M طاقت میں بھی 6 خوراکیں الگ بنوا لیں اور ایک خوراک ماہوار لیتے رہیں۔

ہدایات:

پرانے زمانے میں لوگ بھنگ کو گھوٹ کر پیتے تھے۔ مگر آج کل سگریٹ کی طرح (Smoke) کیا جاتا ہے۔ یہ تنفس کے ذریعے پھیپھڑوں اور بالخصوص دماغ اور دیگر اعضائے رئیسہ کو سخت نقصان دیتا ہے۔ اس کو (Smoke) نہ کیا جائے۔

اگر پرانا مریض ہو اور اسے یکدم نہ چھوڑ سکتا ہو تو بھنگ میں مغز بادام، خشخاس، چہار مغز زیادہ مقدار میں ملا کر گھوٹ کر پلائیں اور درجہ بدرجہ کم کر کے (آہستہ آہستہ) بند کر دیں۔ مریض کو بری صحبتوں سے بچائیں مگر اس کی جھاڑ جھپاڑ اور لعنت ملامت بند کر دیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر122113 میں Basirat Hamzat

زوجہ Hamzat قوم...... پیشہ تجارت عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pakoyi ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر ادیگی 2ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Basirat Hamzat گواہ شد نمبر1۔ Abdur Raheem S/o Bello گواہ شدنمبر2۔ Saheed S/o Mikail

مسل نمبر122114 میں Kafilat

زوجہ Ibrahim قوم...... پیشہ ریٹائرڈ عمر60 سال بیعت 1999ء ساکن Idiroko ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 35 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Kafilat گواہ شد نمبر1۔ Akinzola Hassan S/o Akimtola گواہ شدنمبر2۔ Alh.Nurdin

مسل نمبر122115 میں Amina T A. Salam

زوجہ Abdus Salam قوم...... پیشہ استاد عمر47 سال بیعت 1987ء ساکن Pakoyi ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 10ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aminat A. Salam گواہ شد نمبر1۔ Ibrahim S/o Adejimi گواہ شدنمبر2۔ Abdul Hakeem S/o Ariyo

مسل نمبر122116 میں Sarufat Toyin Balogun

زوجہ Engr A.L Balogun قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر47 سال بیعت 1975ء ساکن Ilorin ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 مارچ 2012ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1لاکھ 6ہزار Naira995 ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sarufat Toyin Balogun گواہ شد نمبر1۔ Abdul Alteef S/o Balogun گواہ شدنمبر2۔ S.L Balogun S/o Jodseph Fabunmi

مسل نمبر122117 میں Sariat Erinaolami

زوجہ Erinolami قوم...... پیشہ استاد عمر34 سال بیعت 2001ء ساکن Bashorun ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 17ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sariat Erinaolami گواہ شد نمبر1۔ Saheed S/o Mikail گواہ شدنمبر2۔ Razaq S/o A.Rasheed

مسل نمبر122118 میں Saheed Omoteso

ولد Omoteso قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر30 سال بیعت 2015ء ساکن Agege ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 20ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saheed Omoteso گواہ شد نمبر1۔ Abdul Ganiy S/o Aladibuid گواہ شدنمبر2۔ Sohiu S/o Okutmim

مسل نمبر122119 میں Basirat Dalil

زوجہ Dalil قوم...... پیشہ خانہ داری عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Apata ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Basirat Dalil گواہ شد نمبر1۔ Dhunoorain S/o Bello گواہ شدنمبر2۔ Ibrahim S/o Adejmani

مسل نمبر122120 میں Khadijat Oyetoke

زوجہ Oyetoke قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر47 سال بیعت 1982 ساکن Offa ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Khadijat Oyetoke گواہ شد نمبر1۔ A.Waheed Olaiya S/o Oladipupo گواہ شدنمبر2۔ Qasim S/o Oyekola

مسل نمبر122021 میں Seri Faru Rauf

زوجہ Rauf قوم.... پیشہ بے روزگار عمر64 سال بیعت 1985 ساکن Apata ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) 12+9Rooms Building 80لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 40ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Seri Faru Rauf گواہ شد نمبر1۔ Dhunoorain S/o Bello گواہ شدنمبر2 Ibrahim S/o Adejimi

مسل نمبر122122 میں Ogunsola Jamub

ولد Ogunsola قوم...... پیشہ زراعت عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Isara ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 نومبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ogunsola Jamub گواہ شد نمبر1۔ Awwal Yusuf S/o A.Awwal گواہ شدنمبر2۔ Idris S/o A.rahmaon

مسل نمبر122123 میں Tawakali Mobolanle

بنت Oyedokun قوم .... پیشہ کاروبار عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Osogbo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tawakalit Mobolanle گواہ شد نمبر1۔ Taiklo R S/o Akintunoc گواہ شدنمبر2۔ Dawuud S/o Abdul Azeez

مسل نمبر122124 میں Bakare

ولد Ajayi قوم.... پیشہ استاد عمر55 سال بیعت 1978 ساکن Odeomu ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 59ہزار Naira210 ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bakare گواہ شد نمبر1۔ M.Noorudeen S/o Ilyas گواہ شدنمبر2۔ Abdul Kareem S/o Tanimojo

مسل نمبر122125 میں Abdul Roamon

ولد Timiyyu قو..... پیشہ کسان عمر70 سال بیعت 2002 ساکن Agrk Ife ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Roamon گواہ شد نمبر1۔ M.Noorudeen S/o Ilyas گواہ شدنمبر2۔ Abdul Hakeem S/o Ariyo

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ سیرۃ النبیؐ

مکرم احمد حسین رانا صاحب جنرل سیکرٹری ضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 10 جنوری 2016ء کو جماعت احمدیہ کوٹ دیالداس میں بعد نماز مغرب وعشاء جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد ہوا۔ اسی طرح سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب میں مورخہ 17 دسمبر 2015ء کو بعد نماز مغرب وعشاء جلسہ سیرت النبیؐ کا انعقاد ہوا۔ دونوں جگہ تلاوت ونظم کے بعد مکرم رفیع احمد طاہر صاحب امیر ضلع ننکانہ صاحب اور مکرم ناصر احمد گورایہ صاحب مربی ضلع ننکانہ نے تقاریر کیں۔ مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ اس بابرکت جلسے کے بہترین نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم چوہدری معراج الحق صاحب دارالعلوم غربی ثناء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عمار نوید چوہدری صاحب اور مکرمہ نتاشا مستور صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 23 دسمبر 2015ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام ارحم نوید چوہدری تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری منیر الحق صاحب آف اسلام آباد کا پوتا اور مکرم ملک پرویز احمد خالد صاحب آف سرگودھا ابن مکرم ملک عبداللہ صاحب مرحوم سابق امیر جماعت بھیرہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والا، نیک، صالح، خادم دین، خلافت کا وفادار اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ بشریٰ ریاض صاحبہ دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بہن محترمہ امۃ الہادی کوثر صاحبہ اہلیہ مکرم ملک نصیر احمد صاحب آف ملیر کینٹ کراچی مورخہ 9 جنوری 2016ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ مکرم بلال اکبر احمد صاحب مربی سلسلہ ملیر کینٹ نے نماز جنازہ پڑھائی اور احمدیہ قبرستان باغ احمد میں تدفین کے بعد دعا بھی مربی صاحب نے ہی کروائی۔ مرحومہ خوش اخلاق، ملنسار، رحمی رشتہ داروں کا خیال رکھنے والی، خدا کی راہ میں قربانی کرنے والی، غریبوں، مسکینوں، بیواؤں اور یتیموں کا خاص خیال رکھنے والی تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ دو بیٹیاں مکرمہ کوکب کمال صاحبہ، مکرمہ کنول نصیر صاحبہ، چار بیٹے مکرم ملک نوید احمد صاحب، مکرم ملک جنید احمد صاحب، مکرم ملک جواد احمد صاحب اور مکرم ملک طلحہ احمد صاحب سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ریاض احمد ملک صاحب ناظم اعلیٰ مجلس انصاراللہ ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں۔

مکرم رسالدار محمد اکبر صاحب صدر جماعت احمدیہ رتوچھہ ضلع چکوال ولد مکرم محمد یوسف صاحب مورخہ 17 دسمبر 2015ء کو بقضائے الٰہی بعمر 93 سال وفات پاگئے۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم نوید عمران صاحب مربی سلسلہ نے رتوچھہ میں پڑھائی۔ آبائی قبرستان میں تدفین کے بعد محترم زاہد حمید احمد صاحب امیر ضلع چکوال نے دعا کروائی۔ آپ فوج میں 21 لانسر میں ملازم تھے۔ غریب پرور اور مہمان نوازی کے جذبے سے سرشار اور خدمت خلق اور خدمت دین کو اپنا فرض اولین سمجھتے تھے۔ کافی عرصہ بطور ویلفیر آفیسر خدمت کی توفیق ملی۔ آپ نے بیواؤں کی پنشن لگوانے کا کام محض اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کیلئے کیا۔ اسی طرح گاؤں کی بہبود کے کام اپنی جیب سے خرچ کر کے کروائے۔ گاؤں کی واٹر سپلائی کو چلوایا۔ مخالف احمدیت کا بھی کام کر دیا کرتے تھے۔ آپ کو رتوچھہ جماعت کی صدر کی حیثیت سے 2009ء سے تادم مرگ خدمت کرنے کی توفیق ملی۔ آپ کے ہی دور صدارت میں بیت الحمد رتوچھہ کی تعمیر نو ہوئی اور ساتھ ملحقہ مربی ہاؤس کی تعمیر بھی ہوئی۔ ایک دفعہ مخالفین نے احمدی خواتین کو کنویں سے پانی بھرنے سے روک دیا تو آپ نے اس کنوئیں سے تھوڑا دور ایک جگہ منتخب کی۔ لوگوں نے کہا کہ یہاں سے میٹھا پانی نہیں نکلے گا۔ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کو دعا کے لئے خط تحریر کیا دعا کے بعد کنواں کھدوانا شروع کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس کنوئیں میں میٹھا پانی دے دیا اور اس کے بعد گاؤں میں اعلان کر دیا کہ اس سے تمام گاؤں کے لوگ پانی بھر سکتے ہیں ہماری طرف سے کوئی روک ٹوک نہیں۔

سانحہ لاہور میں راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے مکرم وسیم احمد صاحب ولد مکرم محمد اشرف صاحب ساکن رتوچھہ آپ کے بھتیجے تھے۔ آپ کے نواسے مکرم رافیل اسلم صاحب ولد مکرم حاجی محمد اسلم صاحب جامعہ کے چھٹے سال میں پڑھ رہے ہیں۔ آپ نے دو بیٹے، پانچ بیٹیاں اور ان کی اولاد سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے، درجات بلند کرے، رتوچھہ جماعت کو ان کا نعم البدل اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالصبور نعمان صاحب مربی انچارج سپین تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم عبداللطیف صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ دولیاہ جٹاں ضلع کوٹلی آزاد کشمیر مورخہ 30 دسمبر 2015ء کو POF ہسپتال واہ کینٹ میں 83 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ مرحوم موصی تھے اسی دن بعد نماز عشاء بیت مبارک ربوہ میں مکرم ظہیر احمد ریحان صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم مقبول حسین ضیاء صاحب نے دعا کروائی۔ ہمارے دادا مکرم فضل احمد صاحب نے 1939ء میں احمدیت قبول کی۔ 1989ء سے 2010ء تک میرے والد صاحب کو دولیاہ میں بطور صدر خدمت کی توفیق ملی۔ اس سے قبل سیکرٹری تحریک جدید اور وقف جدید بھی خدمت کا موقع ملا۔ آپ متوکل، سادہ مزاج، خوش اخلاق، صلح جو، صوم وصلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار، مہمان نواز، خلافت کے شیدائی اور پرجوش داعی الی اللہ تھے۔ الفضل کا باقاعدگی سے مطالعہ کیا کرتے تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں ایک بھائی مکرم راجہ محمد یعقوب صاحب کارکن تحریک جدید، 4 بیٹے، 7 بیٹیاں، متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کی اہلیہ 2012ء میں وفات پاگئی تھیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق اور ان کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد حسین شاہد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم مولوی اللہ دتہ صاحب ابن مکرم چوہدری جہلہ خان صاحب آف بھابڑہ آزاد کشمیر مورخہ 16 نومبر 2015ء کو بھابڑہ میں 87 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم محمود احمد شاد صاحب مربی ضلع کوٹلی نے پڑھائی اور مکرم طاہر غنی صاحب امیر ضلع کوٹلی آزاد کشمیر نے دعا کروائی۔ آپ کو بھابڑہ ضلع کوٹلی میں پرائمری سکول شروع کرنے کا حکم ملا۔ آپ پیدائشی احمدی تھے۔ 1962ء میں زندگی وقف کر کے معلمین کلاس میں شامل ہوئے۔ ایک ماہ کی کلاس کے بعد کام شروع کر دیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے 1962ء سے 1973ء تک نہایت کامیابی کے ساتھ پرائمری سکول چلایا۔ یہ سکول جماعتی خدمت اور نیک نامی کا سبب بنا۔ 1974ء میں یہ قومی تحویل میں لے لیا گیا۔ اس کے بعد آپ ضلع ہزارہ، میر پور، گوئی اور بھابڑہ A.K میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔ آپ ایک دعا گو، حلیم الطبع اور محنتی انسان تھے۔ آپ محنت اور دلجمعی سے کام کیا کرتے تھے جس کی وجہ سے بہت جلد لوگوں کے دلوں میں گھر کر لیتے تھے۔ آپ نے دو بیٹے اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ آپ کے ایک نواسے مکرم وقار احمد صاحب مربی سلسلہ خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب

ناصر احمد سید کی یاد میں

محترم ناصر سید ایک خوبصورت نوجوان تھے اور خوبصورت شعر کہتے تھے۔ میں نے ان کو پاکستان ایم ٹی اے کے متعدد مشاعروں میں بہت خوبصورتی اور اخلاص سے خلافت اور احمدیت کی محبت میں لبریز اشعار سناتے ہوئے دیکھا تھا۔ اس احمدی نوجوان کی شاعری پر رشک آتا تھا۔ چند سال قبل خاکسار نے ربوہ میں اپنے گھر پر ایک شعری نشست منعقد کروائی اور عزیزم ناصر سید کو بھی شمولیت کی دعوت دی جو انہوں نے بخوشی قبول کی اور لاہور سے تشریف لا کر اپنے پُرخلوص اشعار سے اس شعری نشست کو رونق بخشی۔ بلاشبہ وہ ایک قادرالکلام اور پُرتاثیر شاعر تھے۔ ان کی اچانک ہارٹ اٹیک سے وفات کی خبر اخبار الفضل ربوہ میں پڑھ کر دلی افسوس ہوا۔ اللہ ان کی مغفرت کرے اور جنت الفردوس میں اپنے پیاروں کے ساتھ جگہ عطا کرے اور ان کی اہلیہ اور بچوں کا حافظ و ناصر ہو۔

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے رحیم یار خان اور بہاولنگر کے اضلاع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وار اکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆☆☆☆☆

ھارٹ ٹانک

دل کے اکثر امراض مثلاً دل کا درد بے قاعدہ نبض سانس پھولنا اور دھڑکن کے لئے بفضل خدا مفید دوا

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک رحمت بازار ربوہ

قیمت 100 روپے | 0333-6568240

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

25 جنوری 2016ء

12:45 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:35 am	رفقائے احمد
2:00 am	پریس پوائنٹ
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 2016ء
4:10 am	سوال و جواب
5:15 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:45 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
6:10 am	یسرنا القرآن
6:40 am	گلشن وقف نو
8:00 am	رفقائے احمد
8:25 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 2016ء
9:35 am	اسلامی مہینوں کا تعارف
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	ہیومینٹی کانفرنس 24 جنوری 2015ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	ہومیوپیتھی اور اس کے کرشمے
2:00 pm	فرنچ سروس
3:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 28۔اگست 2015ء (انڈونیشین ترجمہ)
4:15 pm	تقاریر
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	درس ملفوظات
5:35 pm	الترتیل
6:25 pm	گلشن وقف نو
7:10 pm	بنگلہ سروس
7:45 pm	گلشن وقف نو
9:00 pm	The Bigger Picture
9:50 pm	ہجرت
10:30 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	ہیومینٹی فرسٹ کانفرنس

5:45 am	الترتیل
6:20 am	ہیومینٹی کانفرنس
7:10 am	کڈز ٹائم
7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 5 مارچ 2010ء
8:50 am	ہجرت
9:25 am	ہومیوپیتھی اور اس کے کرشمے
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس مجموعہ اشتہارات
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
1:15 pm	اوپن فورم
1:45 pm	آؤ اردو سیکھیں
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 2016ء (سندھی ترجمہ)
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	درس مجموعہ اشتہارات
6:05 pm	فیتھ میٹرز
7:00 pm	بنگلہ سروس
7:55 pm	سپینش سروس
8:30 pm	اوپن فورم
9:05 pm	جمہوریت سے انتہا پسندی تک
10:00 pm	آداب زندگی
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:05 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	گلشن وقف نو لجنہ اماء اللہ

26 جنوری 2016ء

12:15 am	سیرت حضرت مسیح موعود
12:30 am	صومالی سروس
1:15 am	درس ملفوظات
1:30 am	راہ ہدیٰ
3:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 5 مارچ 2010ء
4:15 am	تقاریر
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
	درس حدیث

فیوچر ریس اکیڈمی

اسسٹنٹ ٹیچر، گیم ٹیچر آیا کی ضرورت ہے۔

رابطہ 0332-7057097, 047-6213194

LEARN

Dutch Language

(ہالینڈ کی زبان)

Complete Test Praperation

Contact: Tahir Khalid

Phone:0334-6209424

وقت پر تبدیل کرنے والی اشیاء

ٹوتھ برش

عام طور پر لوگ کافی عرصے تک ایک ہی ٹوتھ برش استعمال کرتے ہیں جبکہ ایک خاص وقت کے بعد اسے تبدیل کر دینا چاہئے۔ ٹوتھ برش جب اپنی مدت پوری کر لیتا ہے تو مؤثر طریقے سے کام نہیں کرتا اور دانتوں میں بیکٹیریا اور ٹارٹر باقی رہ جاتا ہے جو دانت کے لئے انتہائی نقصان دہ ہے۔

تولیہ

گھروں میں عام طور پر کئی افراد ایک ہی تولیہ کافی عرصے تک استعمال کرتے ہیں جس سے جسم پر الرجی اور خارش پیدا ہو جاتی ہے۔ گیلا تولیہ جسم پر الرجی کا باعث بن سکتا ہے۔ تولیے سے جب ناگوار بو آنے لگے تو اسے فوری تبدیل کر دینا چاہئے۔

تکیے کا کور

تکیہ کے کور پر مٹی اور بیکٹیریا موجود ہوتے ہیں جو بالوں کے ساتھ ہمارے جسم پر الرجی، ریشز اور خارش جیسی بیماریاں پیدا کر سکتے ہیں، اس لئے تکیے کے کور کو دھو لینا چاہئے جبکہ ایک سال بعد کور کو تبدیل کر دینا چاہئے۔

آنکھوں پر لگایا جانے والا مسکارا

ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ آنکھوں پر لگایا گیا مسکارا ایک خاص وقت کے بعد بھنوؤں کے اوپر والے حصے میں سوجن پیدا کر دیتا ہے جبکہ یہ مزید پھیل کر آنکھ کے نچلے حصے پر سوجن، فنگل انفیکشن اور کالے رنگ کے سرکل بنا دیتا ہے جو مزید خطرناک بیماری کی شکل اختیار کر کے آپ کو پلکوں سے محروم کر سکتا ہے۔

لپ اسٹک

ایک ہی قسم کی لپ اسٹک ہونٹوں پر ریشز اور خشکی پیدا کر دیتی ہے جس سے ہونٹ پھٹنے لگتے ہیں اور خاص طور پر زیادہ گہرے رنگ کی لپ اسٹک زیادہ نقصان دہ ہے۔ ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ ایک سال کے اندر لپ اسٹک کو تبدیل کر لیں اور گہرے رنگ کی لپ اسٹک سے پرہیز کریں۔

کنگھی کی صفائی کریں

گندا کنگھا استعمال کرنا بیکٹیریا اور انفیکشن کا باعث بنتا ہے اور سر میں پس بھرے ہوئے زخم پیدا کر دیتا ہے۔ جراثیم سے پاک کنگھی کیلئے ضروری ہے کہ اسے ہفتے میں ایک بار ضرور گرم پانی سے دھوئیں اور اسے ہر سال کے بعد تبدیل کر دیں۔

(روزنامہ ایکسپریس 18 نومبر 2015ء)

بچوں کیلئے کیور ریٹو ادویات

1- BABY GROUTH COURSE کمزور بچوں کی ہڈیوں کی نشوونما اور جسمانی توانائی کے لئے

2-BED URINE COURSE بچوں اور بڑوں کا پیشاب نیند میں خطا ہو جانے کی تکلیف کیلئے

3- DWARFISHNESS COURSE

قد کا چھوٹا ہونا، جسم کی کمزوری اور بونا پن، بچوں اور نوجوانوں کی رکی ہوئی نشوونما وغیرہ کیلئے کورس

4- TONSILS COURSE ٹانسلز کی سوزش اور بڑھ جانا

بچوں کے لئے کیور ریٹو ادویات کا پمفلٹ فری طلب فرمائیں۔

نوٹ: بذریعہ ڈاک بھجوانے کا انتظام بھی موجود ہے۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی کالج روڈ ربوہ Phone :0476213156

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم 20 جنوری

طلوع فجر	5:42
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	5:34
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	21 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	4 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

20 جنوری 2016ء

6:20 am	گلشن وقف نو
9:55 am	لقاء مع العرب
11:30am	جامعہ کا کانووکیشن
12:10 pm	جلسہ سالانہ بنگلہ دیش 5 فروری 2012ء
2:00 pm	سوال و جواب
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 فروری 2010ء
8:00 pm	دینی و فقہی مسائل

گاڑی برائے فروخت

سوزوکی Cultus VXRI ماڈل 2008ء پرل بلیک

رابطہ: 0334-9896773

وردہ فیبرکس

سیل۔ سیل۔ سیل

سردیوں کی ورائٹی پر سیل جاری ہے۔ ڈیزائنر کھدر شرٹ پیس صرف -/400 روپے میں حاصل کریں۔

مکان برائے فروخت

رقبہ 1 کنال 55 فٹ تین بیڈرومز 2 ڈرائنگ رومز 2 اٹیچ باتھ، کچن کشادہ، سٹور، ٹی وی لاؤنج 2 عدد دکانیں سیڑھیاں اندر سے، پانی بجلی اور گیس موجود ہے۔

دارالعلوم شرقی نور نزد شیخ مارکیٹ ربوہ

0334-0065363,0333-3602730

قائم شدہ 1952ء

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

شریف جیولرز

میاں حنیف احمد کامران

ربوہ 0092 47 6212515

28 لندن روڈ، مورڈن SM4 5BQ

0044 203 609 4712

0044 740 592 9636

FR-10